113

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ

Main Library.

مختصر شعب الایمان

تالیف:- شیخ امام ابی جعفر عمر قزوینی رح

یعنی امام بیہقیؒ کی چوتھی صدی کی مشہور کتاب "شعب الایمان" کا مختصر

جس میں

ایمان کی ۷۷ شاخوں کا تفصیل وار بیان ہے۔ ہر شاخ کا بیان
قرآن وحدیث اور بزرگانِ دین کے اقوال سے کیا گیا ہے

ناشرین

نور محمد۔ کارخانہ تجارت کتب آرام باغ۔ فریر روڈ کراچی

اور جنّت کی طرف جس کا عرض آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ اپنے مال نرمی اور سختی میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور غصّے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

اِس کے علاوہ بہت سی آیتیں اِس مضمون کی ہیں سخاوت کے خلاف بُخل کرنے والوں کی مذمّت میں قرآنِ کریم میں وارد ہے اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ الخ (۴/۳۷) جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو کچھ خدا نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اس کو چھپا چھپا کر رکھیں، اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے؛ اور فرمایا وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ (۴۷/۳۸) بخل کا بخل خود اُسی پر وبالِ جان ہوتا ہے۔ ارشاد ہے وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۹/۹) فلاح اور نجات انھیں ملے گی جو اپنے نفس کی بخیلی سے بچا دیئے گئے۔ اور آیتیں بھی ہیں۔ صحیحین میں بروایت ابوہریرہؓ حدیث مروی ہے کہ ہر صبح کو دو فرشتے اُترتے ہیں ایک دُعا کرتا ہے اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا یا اللہ سخی کو اُس کے خرچ کا بدلہ دے، دوسرا کہتا ہے اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا یا اللہ! بخیل کے مال کو غارت کر۔

شاخ ۵۷ چھوٹوں پر رحم کرنا اور بڑوں کا پاس ولحاظ اور

ادب کرنا۔ صحیح مسلم میں حضرت جریر بن عبداللہ رضؓ سے حدیث ہے مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ لَا یَرْحَمُہُ اللّٰہُ جو شخص لوگوں پر رحم نہ کرے، اللہ تعالیٰ اُس پر بھی رحم نہیں کرتا۔ اور صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ، اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سَو حصّے کئے، ننانوے ۹۹ حصّے تو اپنے پاس رکھے اور ایک حصّہ دنیا میں نازل فرمایا۔ اسی ایک حصہ کا یہ اثر ہے جو تم مخلوق میں دیکھ رہے ہو۔ یہاں تک کہ گھوڑا وغیرہ جانور بھی اپنے بچہ پر سے اپنا پیر ہٹا لیتے ہیں اِس خیال سے کہ اُسے تکلیف نہ پہنچے۔ عبداللہ بن عمر رضؓ سے صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد میں حدیث ہے مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا فَلَیْسَ مِنَّا۔ ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرنے والا اور ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچاننے والا ہم میں سے نہیں، صحاح میں قسامۃ والی حدیث میں ہے (آپؐ نے ایک قوم کو فرمایا) بڑے کو آگے کرو یعنی تم میں بڑا آدمی کلام کرے اور امامت والی حدیث میں ہے وَلْیَؤُمَّکُمْ اَکْبَرُکُمْ تم میں جو بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے۔

شاخ ۷۶ آپس کی اصلاح رکھنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ الخ (۴/۱۱۴) یعنی اُن کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں مگر جو شخص صدقہ خیرات یا بھلی بات کا، یا لوگوں میں اصلاح کرنے کا حکم کرے، جو شخص اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی حاصل کرنے کے لئے کرے گا اُسے ہم بہت جلد بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے۔ فرمان ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا

Marfat.com

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ (۴۹/۱۰) سب ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اپنے بھائیوں میں اصلاح کیا کرو، یعنی تم میں سے ہر دو میں۔

بخاری و مسلم میں حضرت اُمِّ کلثوم بنتِ عقبہ بن ابی معیط رضؓ سے حدیث ہے کہ وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں میں صلح کرائے، پس بھلی بات کہے اور بھلی بات اِدھر سے اُدھر پہنچائے۔ حضرت اُمِّ کلثومؓ فرماتی ہیں، میں نے حضرتؐ کو تین موقعوں پر جھوٹ کی اجازت دینے کے سوا کبھی اور جگہ رخصت دیتے ہوئے نہیں سُنا۔ جہاد میں۔ اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں اور مرد اپنی بیوی سے اور بیوی اپنے میاں سے محبت کے جتانے میں کوئی ایسی پُر از مبالغہ بات کہے۔

شاخ ۷۷ مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کے ہر اُس نفع کو پسند کرنا جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہو اور ہر نقصان کو اپنے بھائی کے لئے ناپسند کرنا جیسے خود اپنی جان کے لئے ناپسند کرتا ہو۔

اور اِسی میں داخل ہے راستے سے ایذا دینے والی چیزوں کا ہٹانا، جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حدیث ہے اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً اَفْضَلُهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ ایمان کی ساٹھ سے یا ستر سے اوپر شاخیں ہیں سب سے

Marfat.com

افضل پابندیِ توحیدِ باری تعالےٰ۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے اور سب سے ادنیٰ راستہ سے ایذا دینے والی چیزوں کا ہٹا دینا ہے، اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ یعنی تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہیں ہو سکتا، جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے نفس کے لئے چاہتا ہے۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم میں روایت ہے۔ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ میں نے آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر نمازوں کے قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی ✣

ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ
نور محمد۔ کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ۔ کراچی

Marfat.com

شاخ ۲۹ غنیمت حاصل کرنے والوں کا مالِ غنیمت میں سے پانچواں حصہ امام یا اس کے نائب کو دینا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ﴿۴۱﴾ اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) غنیمت میں لاؤ، اس میں سے پانچواں حصہ خدا تعالیٰ کا اور اس کے رسول کا اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اور فرمایا وَمَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ ؕ وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ﴿۱۶۱﴾ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیانت کریں اور جو شخص مالِ غنیمت میں سے خیانت کرے، وہ اُس خیانت کو اُٹھائے ہوئے قیامت کے دن آئے گا۔

بخاری و مسلم میں حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کی حدیث میں ہے کہ، قبیلۂ عبد القیس کے ایلچیوں کو نبی کریم صلعم نے فرمایا "میں تمھیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں۔ میں تمھیں اللہ تعالےٰ اکیلے پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں، جانتے ہو ایک اللہ پر ایمان لانا کیا ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اُس کا رسولؐ زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا گواہی دینا اللہ تعالےٰ کے ایک ہونے کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسولِ برحق ہونے کی اور نماز روزے، حج و زکوٰۃ کی پابندی کرنی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ

Main Library

مختصر شعب الایمان

تالیف: شیخ امام ابی جعفر عمر قزوینی رح

یعنی امام بیہقیؒ کی چوتھی صدی کی مشہور کتاب "شعب الایمان" کا مختصر

جس میں

ایمان کی ۷۷ شاخوں کا تفصیل وار بیان ہے۔ ہر شاخ کا بیان

قرآن وحدیث اور بزرگانِ دین کے اقوال سے کیا گیا ہے

ناشرین

نور محمدؐ۔ کارخانہ تجارت کتب آرام باغ۔ فریر روڈ کراچی

Marfat.com